سوال

(312) بعد نماز عشاء سبحان الملک القدوس پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد نماز عشاء "سبحان الملک القدوس" تین بار پڑھ کر "سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة والروح" الفاظ ادا کرلیتا ہوں۔ ایک شخص اس کے کہنے سے منع کرتا ہے۔ کہ اس وقت یہ الفاظ مت کہا کرو۔ کیا اسکو پڑھنا چاہیے کہ نہیں؟ (محمد عباس از میرٹھ چھاونی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"سبحان الملک القدوس" وتروں کے بعد پڑھنا جائز ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

"کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم فی الوتر قال سبحان الملک القدوس ثلاث مرات"

''یعنی وتروں کے سلام کے بعد آپ ﷺ تین دفعہ صرف "سبحان الملک القدوس" پڑھتے۔ اور آخری لفظ کو لمبا کھینچتے'' آپ کبھی اس کو پڑھیں باقی کو چھوڑدیں۔ (اہل حدیث ج 17-1644)

تعاقب

اس میں میرے نذدیک تسامح ہے۔ بالکل یہ تمام الفاظ کا انکار کردینا روایات سے غفلت ہے۔ بعد "سبحان الملک القدوس" کے یہ الفاظ "ورب الملائکة والروح" کہنا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔ جیساکہ سنن کبریٰ بیہقی جلد3 ص40اور دارقطنی جلد اول ص 175 میں ہے۔ (عبدالرحمٰن آذاد نو مسلم دہلی) (اہل حدیث ج44 نمبر19)

شرفیہ

دارقطنی کی روایت میں ورب الملائکة والروح بھی وارد ہے۔ لہذا منع نہیں حصن حصین کلاں ص 57

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص521

محدث فتویٰ